3/-

اہلحدیث
یعنی
غیر مقلدین
بمقابلہ رب العلمین
مصنف
حضرت مفتی عبدالوہاب صاحب مدظلہ العالی
بزم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ
مرکزی دفتر لائنز ایریا ، کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

اہ افسوس کہ آج مسلمانوں کے روپ میں مسلمانوں کے دشمن سچے مسلمان کو کافر و مشرک کہتے ہیں۔ ہندو ہوں یا یہودی نصرانی ھوں یا مجوسی ان کی بابت ایک لفظ زبان پر نہیں آتا بلکہ ان کی حمایت و تائید میں توصیف و تعریف میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ بس ایک غریب و لاچار جو اپنے کو اہلسنت و جماعت کہتا ہے۔ اکناف عالم میں بریلوی کہلاتا ہے ساری بدعتی نو ساختہ جماعتیں اس کی دشمنی پر کمربستہ ہیں طرح طرح کے بہتان گوناگوں طوفان اٹھائے جاتے ہیں اور ہر طرح سے کافر و مشرک ہونے کی مذموم صدائیں بلند کرتے ہیں جرائد و رسائل میں ان ہی اہلسنت پر گولہ باری کرتے اور بم برساتے ہیں۔ جن میں نجدی عقائد والے اگرچہ وہ دیوبندی ہوں یا تبلیغی' مودودی جماعت ہو یا غیر مقلد اہلحدیث سب ہی شامل ہیں۔ غیر مقلد جو اپنے کو اہلحدیث کہتا ہے وہ تو اکابر علماء دین و اولیائے کاملین وغیرہ جو بھی مقلد ہیں سب کو یک لخت بربنائے تقلید مشرک کہتا ہے اور شرک جو کفر سے بدرجہا بدتر ہے ہر کافر' کافر تو ہے مگر مشرک نہیں۔ مگر ہر مشرک' مشرک بھی ہے کافر بھی یہ کفر کی سب سے بدترین قسم ہے۔

غیر مقلد یعنی اہلحدیث تقلید کو شرک یعنی حنفیہ' مالکیہ' شافعیہ' حنابلہ کے مقلدین کو مشرک کہتے ہیں۔ جنمیں عامہ مومنین کے سوا۔ اکابر مذہب و علمائے دین و ملت و اولیائے کاملین شامل ہیں۔ غیر مقلدین کے دین کی "بنیاد" دین میں فقہ اور تقلید کے انکار پر مبنی ہے۔ وہ اس کو کفر و شرک کہتا ہے اور عامل بالحدیث ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

آیئے ملاحظہ فرمایئے اللہ رب العالمین کیا ارشاد فرماتا ہے غور کیجئے اللہ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے۔ :

> و ما کان المومنون لینفروا کافۃ فلو لانفرمن کل فرقۃ منھم طائفۃ لیتفقھو افی الدین ولینذر و اقومھم اذا رجعوا الیھم لعلھم یحذرون ○ (التوبہ ۱۲۲)

> "مسلمان سب کے سب تو باہر جانے سے رہے تو کیوں نہ ہوا کہ ہر گروہ سے ایک ٹکڑا نکلتا یعنی (ایک جماعت نکلے) کہ دین کی فقہ حاصل کریں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈر سنائیں۔ اس امید پر کہ وہ بچیں"

۱۔ اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ دین میں فقہ سیکھنا فرض کفایہ ہے کیوں کہ ہر مومن تو اس کا

رب العالمین ارشاد فرماتا ہے :

فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لاتعلمون

"تو اے لوگوں علماء (علم والوں) سے پوچھو اگر تمھیں علم نہیں۔" (النحل : ۴۳)

غیر مقلدین ہرا یرا غیرا بدھو خیرا اگرچہ انگوٹھا ٹیک ہی کیوں نہ ہو کہتا ہے کہ ہم تو اماموں کی بھی بات نہیں مانتے علماء کس گنتی و شمار میں ہیں۔ ہم تو حدیث پر عمل کرنے والے اہلحدیث ہیں۔

غور طلب یہ امر ہے کہ جو شخص قرآن کریم کو نہیں مانتا وہ حدیث شریف کو کیا مانے گا بلکہ وہ اپنے نفس کو فریب دیتا ہے اگر دین اسلام کی قدر ہوتی ہرگز انکار نہ کرتا۔ کیا نہ دیکھا رب العالمین فرماتا ہے :

یا ایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم (سورہ محمد۔ ۳۳ "صلی اللہ علیہ وسلم")

"اے ایمان والوں اللہ کا حکم مانو اور رسول کو حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو"

ملاحظہ فرمایئے کہ آیت کریمہ میں اگر رسول کا وہی حکم ہے جو اللہ رب العالمین نے ارشاد فرمایا تو اطیعو اللہ کافی ہے پھر "واو" حرف عطف و کے ساتھ اطیعوا الرسول فرمانے کی کیا حاجت کہ اللہ کے رسول وہی حکم فرمائیں گے جو اللہ رب العالمین کا ارشاد ہوگا پس وہ اطیعو اللہ میں داخل ہے مگر یہاں و اطیعوا الرسول فرما کر واضح فرما دیا گیا ہے کہ یہ رسول ماذون و مختار ہیں جو بھی حکم فرمائیں گے۔ اگرچہ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کوئی ارشاد نہ ہو تو بھی رسول کا حکم مانو چنانچہ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے۔ :

وما ارسلنا من رسول الالیطاع باذن اللہ (النساء : ۶۴)

"اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے"

تو جس طرح اللہ تعالیٰ کا حکم ماننا ضروری ہے اسی طرح اس کے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم واصحابہ وسلم کا حکم ماننا بھی ضروری ہوا چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ

"جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا"

اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں :

علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین"

" تمھارے اوپر میری سنت لازم ہے اور خلفائے راشدین کی"

پس خلفائے راشدین کی سنت یعنی طریقہ بھی حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا طریقہ ہے اور پھر اسی پر بس نہ فرمایا بلکہ ارشاد فرمایا :

اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم

"میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جس کی پیروی (تقلید) کرو گے ہدایت پاؤ گے۔"

حاصل کلام یہ ہے کہ خلفائے راشدین اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیھم اجمعین میں جس کی پیروی اقتدا اور تقلید کرو گے یعنی ان میں سے جس کی راہ چلو گے ہدایت پاؤ گے اگر صحابہ کرام صرف حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی راہ پکڑتے اور حدیث ہی پر عمل کرتے تو وہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہی کی سنت و اقتدا اور پیروی ہوتی تو علیکم بسنتی ہی فرمایا جاتا پھر سنتہ الخلفاء راشدین اور اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم ہرگز نہ فرمایا جاتا۔

ثابت ہوا کہ غیر مقلد (اہلحدیث) قرآن و حدیث دونوں کا منکر ہے اور مومنین کی راہ سے جدا راہ پر ہے۔ چنانچہ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے :

ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدی و یتبع غیر سبیل المومنین نولہ ما تولی و نصلہ جھنم و ساءت مصیرا۔

"اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دینگے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی"

ملاحظہ کیجئے دنیا کے سارے مسلمان یا تو حنفی ہیں یا مالکی اور شافعی ہیں یا حنبلی سب کی ایک ہی راہ اقتدیتم اھتدیتم اور یہ غیر مقلد سب ہی سے جدا ہیں۔ اللہ قادر و قیوم نے ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا اور فیصلہ سنا دیا کہ یہ لوگ جہنم میں جائیں گے۔ مسلمانوں میں ممتاز گروہ علمائے کرام کا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :

انما یخشی اللہ من عبادہ العلمو ط

"اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے (علماء) ہیں۔"

اللہ عزوجل علماء کرام کی توصیف بیان فرماتا ہے اور علماء میں جو مجتہدین نہیں وہ سب ائمہ مجتہدین کے مقلد ہیں اور امت مسلمہ میں علما بے حد و بے شمار جن میں چند بطور اجمال مذکور ملاحظہ کیجئے۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اور ان کی والد ماجد حضرت شاہ عبد الرحیم صاحب و حضرت شاہ رفیع الدین صاحب و شاہ عبد القادر صاحب و حضرت شاہ عبد العزیز صاحب و حضرت علامہ فضل حق صاحب خیر آبادی اور ان کے والد ماجد حضرت علامہ فضل امام صاحب و حضرت مولانا فضل رسول بدایونی و حضرت مولانا ارشاد حسین صاحب رامپوری و حضرت مولانا رفاقت حسین صاحب